49671- عورت کو ایک ماہ میں دو بار ماہواری آئے تو کیا وہ نماز اور روزہ ترک کردے ؟

سوال

میں بیماری کی حالت کی بنا پر مشکل سے دوچار ہوں ، مجھے ایک ماہ میں دو بار ماہواری آتی ہے ، اور ہر بار سات سے دس روز تک ماہواری کا خون آتا ہے ، اس لیے میں رمضان المبارک میں روزے کس طرح رکھوں ، اور نماز کیسے ادا کروں ؟

پسندیدہ جواب

حکم علت کے موجودگی اور عدم موجودگی کے ساتھ ہی گھومتا ہے اس لیے اگر ماہواری کا معروف خون آئے تو عورت پر حیض کے احکام لاگو ہونگے اور وہ نماز روزہ اور جماع کے قریب نہیں جاسکتی یہ سب کچھ اس کے لیے حرام ہے ، چاہے ایک ماہ میں کئی بار آجائے ، اور چاہے ہر ماہ عام عادت سے بھی زیادہ دن آتا ہو .

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

اگر کسی عورت کو ماہواری آئے اور ماہواری ختم ہونے کے بعد پاک صاف ہو کر غسل کرلے پھر نو روز تک نماز ادا کرنے کے بعد دوبارہ ماہواری کا خون آئے اور تین روز تک یہ خون جاری رہنے کی بنا پر نماز ترک کی اور پھر گیارہ یوم تک پاک صاف رہی اور نماز بھی ادا کی اور اس کے بعد عادت کے مطابق ماہواری شروع ہوگئی تو کیا ان تین روز کی نمازیں لوٹائے گی یا کہ یہ تین روز بھی ماہواری کے ہی شمار ہونگے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

حیض کا خون جب بھی آئے تو وہ حیض ہی شمار ہوتا ہے ، چاہے پہلے اور دوسرے حیض کے مابین مدت زیادہ ہو یا کم ، اس لیے اگر کسی عورت کو ماہواری آئے اور پاک صاف ہونے کے پانچ یا چھ یا دس روز کے بعد دوبارہ ماہواری آجائے تو وہ نماز روزہ ترک کردے گی ، کیونکہ یہ حیض کا خون ہے اور ہمیشہ اسی طرح جب بھی ماہواری آئے تو اس کے لیے نماز روزہ ترک کرنا واجب ہے .

لیکن اگر مستقل طور پر ہمیشہ خون جاری رہتا ہو ، یا پھر بہت ہی کم مدت رکے تو پھر یہ عورت استحاضہ کا شکار ہے ، اس صورت میں وہ صرف عام ماہواری کے ایام ہی نماز روزہ ترک کرے گی .

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11) سوال نمبر (230).

واللہ اعلم .